بیمار شخص کی طرف سے صدقہ کرنا ہو، تو رقم صدقہ کی جائے یا جانور؟

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1963

تاریخ اجراء: 21ربیع الثانی1446ھ/25اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی بیمار ہو اور اس کے لیے اس کے گھر والے صدقہ کرنا چاہتے ہیں تو رقم صدقے میں دینا افضل ہے یا جانور؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جانور اور رقم دونوں طرح کا صدقہ کر سکتے ہیں، البتہ صدقہ کرنے میں افضل یہ ہوتا ہے کہ جس چیز کی اس مقام، اس وقت میں لوگوں کو زیادہ حاجت ہے، وہ چیز صدقہ کی جائے۔ نیز اگر کسی کی جان کا صدقہ دینا ہے تو اس کے صدقے میں جان مثلاً مرغی یا بکری وغیرہ صدقہ کرنا زیادہ نفع بخش ہے۔

مریض کی شفایابی کے لیے جانور ذبح کرنے کے متعلق فتاوی شامی میں ہے: "الذبح عند وضع الجدار أو عروض مرض أو شفاء منه لا شك في حله لأن القصد منه التصدق. حموی ومثله النذر بقربان معلقا بسلامته من بحر مثلا فيلزمه التصدق به على الفقراء فقط كما في فتاوى الشلبي "یعنی دیوار کی بنیاد رکھنے کے وقت یا مرض کے لاحق ہونے یا اس سے شفا پانے کے وقت جو ذبح کیا جائے، تو اس جانور کے حلال ہونے میں کوئی شک نہیں ہے، کیونکہ اس سے مقصود صدقہ کرنا ہوتا ہے۔ یہ مسئلہ حموی میں ہے اور اسی کی مثل ہے: جانور قربان کرنے کی منت ماننا، جو اس کے مثلاً سمندر سے سلامت رہنے پر معلق ہو، تو اس پر لازم ہو جائے گا کہ اسے صرف فقراء پر صدقہ کرے۔ جیسا کہ فتاوی شلبی میں ہے۔ (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الذبائح، جلد09، صفحہ516، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "شیرینی یا کھانا فقراء کو کھلائیں، تو صدقہ ہے اور اقارب کو تو صلہ رحم اور احباب کو تو ضیافت اور یہ تینوں باتیں موجب نزول رحمت و دفع بلا و مصیبت ہیں۔۔۔ یہی حال بکری ذبح کر کے کھلانے کا ہے، **مگر تجربہ**

سے ثابت ہوا ہے کہ جان کا صدقہ دینا زیادہ نفع رکھتا ہے۔‘‘(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ185-186، رضافاونڈیشن، لاھور، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net